

سوال

شادی کا پیغام دینے والے میں اسے کوئی رغبت محسوس نہیں ہوئی کیا پھر بھی اسے قبول کر لے

جواب

بھلائی

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق پسند ہو تو پھر اس سے شادی کر دو)۔

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دین والی کو اختیار کرو) تو اس حدیث میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں۔

تو جب کوئی لڑکی کسی ایسے لڑکے کو حاصل کرے جس کا دین اور اس کا اخلاق ایسا اور پسند لگتا ہو اور اس میں امانت پائی جاتی ہو تو اسے وہ لڑکا بطور خاوند قبول کر لینا چاہیے، اور اس کے لیے جو چیز مرد و معاوان ہو سکتی ہے وہ یہ کہ جو لوگ اس نوجوان کو قریب سے جاننے والے ہیں ان سے اس کے بارہ میں پوچھا جا۔

اس لیے کہ چلتی پھرتی ملاقاتیں اور خاص کر جس اغلب طور پر شادی کی رغبت بھی پائی جاتی ہو ان ملاقاتوں میں کسی کو تاہی اور سستی و کاہلی اور تصنع کا عنصر غالب رہتا ہے اور ان میں انسان کی اصلیت اور طبیعت کم ہی ظاہر ہوتی ہے۔

الشیخ محمد الدویش۔

اور اسی طرح لڑکی جب کسی بھی شخص کے ساتھ ملنے اور رہنے کا سوچتی ہے تو وہ خوفزدہ سی رہتی ہے اور اس میں یہ خوف زندگی گزارنے کا ہوتا ہے، اس لیے اگر تو وہ شخص دین اور اخلاق کا مالک ہے تو پھر یہ خوف آپ کو اس سے شادی کرنے کی موافقت میں مانع نہیں ہونا چاہیے۔

ہم آپ کو یہ بھی تنبیہ کرتے ہیں کہ آپ نے سوال کی تہیہ میں اس شخص کے ساتھ بیٹھنے اور ملاقات کا ذکر کیا ہے، اگر تو لڑکی اپنے منگیتز کے ساتھ بغیر کسی حرام خلوت کے جس میں شرعی پردہ اور محرم کی موجودگی ہو تا کہ دونوں فریق فیصلہ کر سکیں تو یہ صحیح مشروع ہے لیکن اگر اس میں خلوت اور بے پردگی ہو اور

واللہ اعلم۔

اسلام سوال و جواب

12182